© rasailojaraid.com



# نقد و نظر

اسباب زوالِ امت۔ مصنفہ مجاہد اعظم علامہ امیر شکیب ارسلان مرحوم۔ سائز ۲۰×۳۰/۱۶۔ ضخامت ۱۳۸ صفحات قیمت مجلد عہ۔ ملنے کا پتہ: کارخانہ تجارت کتب۔ آرام باغ۔ کراچی۔

۳۰، ۳۲ سال کا عرصہ ہوا علامہ سید رشید رضا مرحوم سے ان کے ایک شاگرد محمد بسیونی عمران سابق شیخ الاسلام جاوا نے پوچھا تھا کہ موجودہ زمانہ میں جاوا سے لیکر مراقش تک ہر جگہ مسلمان ذلیل وخوار کیوں ہیں حالانکہ اللہ کا مسلمانوں سے یہ وعدہ تھا، کہ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ "عزت اور سربلندی اللہ کے لئے ہے اور اسکے رسول کے لئے اور مومنوں کے لئے" ـــــــ سوال یہ ہے کہ مسلمانوں کی موجودہ ذلیل وزبوں حالت کو دیکھتے ہوئے یہ آیت کیونکہ صحیح قرار دی جاسکتی ہے؟ علامہ مرحوم نے یہ مکتوب امیر شکیب ارسلان کی خدمت میں بھیجدیا اور انھوں نے اس سوال کا مفصّل اور دلنشین جواب لکھا جو "المنار" میں مسلسل شائع ہوتا رہا۔ کچھ عرصہ کے بعد اس کا اردو ترجمہ ہندوستان کے رسائل میں شائع ہوا۔ چونکہ ابھی تک مسلمانانِ عالم کی حالت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے۔ اس لئے یہ جواب آج بھی لائق اشاعت اور قابل مطالعہ ہے۔

یہ سچ ہے کہ مسلمانوں کا روحانی، اخلاقی، ذہنی، علمی، تمدنی، معاشرتی اور اسلئے سیاسی زوال اب اس حد کو پہنچ گیا ہے، جس کے بعد اصلاح حال کی کوئی امید باقی نہیں رہتی۔ اللہ نے اس آیت میں اسی مقام کی طرف ارشاد فرما دیا ہے۔ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ (۴۷، ۳۸) یعنی اے مسلمانو! اگر تم اللہ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے احکام سے سرتابی کروگے، تو اللہ (تعالیٰ) تمہیں ہٹاکر دوسری قوم کو تمہاری جگہ قائم کردیگا اور وہ لوگ تمہاری طرح نافرمان نہیں ہونگے!

تاہم مسلمانوں کا فرض ہے کہ تادم آخر اعلائے کلمۃ الحق کرتے رہیں اور اس میں شک نہیں کہ امیر مرحوم نے اس فرض کو بڑی قابلیت اور دلسوزی سے انجام دیا۔ انھوں نے مسلمانوں کے زوال کے حسب ذیل اسباب اپنی تصنیف میں بیان کئے ہیں:۔

(۱) مالی اور جانی جہاد سے پہلوتہی بلکہ گریز۔ (۲) دین سے غداری اور دشمنوں سے وفاداری۔
(۳) جہالت، جس کی وجہ سے مسلمان بہت سے توہمات میں گرفتار ہیں اور بہت سی غیر اسلامی رسوم کو اسلامی تعلیمات سمجھ کر بجا لاتے ہیں۔
(۴) اخلاقی زوال، مثلاً دروغگوئی، عدم ایفاء عہد، فقدانِ امانت و دیانت، مسجدوں سے جوتے چرانا، معصوم بچوں کو اغوا کرنا، وغیرہ وغیرہ۔ (۵) علماء سوء جنھوں نے ہر دور میں زر پرستی اور اقتدار پرستی کو اپنا شعار زندگی بنایا اور قرآن وحدیث کو سلاطین کی مرضی کا پابند بنا دیا [1]

(باقی بر صفحہ ۲۸)

[1] اکبر الہ آبادی نے اسی مضمون کو یوں ادا کیا ہے:۔
مری قرآن دانی سے نہ ہوں یوں بدگماں حضرت — مجھے تفسیر بھی آتی ہے، اپنا مدعا کہئے

© rasailojaraid.com